# طلب

# Demand

## فہرست


| نمبر شمار | مضامین | صفحہ نمبر |
|---|---|---|
| 01 | حصہ الف کثیر الانتخابی سوالات | 48 |
| 02 | حصہ ب مختصر سوالات کے جوابات | 49 |
| | طلب کا تعارف | 49 |
| | طلب کی شرائط | 49 |
| | قانون طلب قانون طلب کے مفروضات | 49 |
| | شئے کی طلب میں تبدیلی پیدا کرنے والے عوامل | 50 |
| | خط طلب کی تعریف | 50 |
| 03 | حصہ ج بیانیہ سوالات کے جوابات | 50 |
| | طلب کی تعریف اور شرائط | 50 |
| | قانون طلب اور اس کے مفروضات | 51 |
| | گوشوارے کی مدد سے طلب کی وضاحت | 52 |
| | خط طلب کی وضاحت | 53 |
| | گوشوارے اور ڈائیگرام کی مدد سے قانون طلب کی وضاحت | 55 |
| 04 | درسی کتاب کی مشق | 57 |


سبق 5

# حصہ الف کثیر الانتخابی سوالات

دیئے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لیے درست جواب کا انتخاب کیجئے۔

1- عام الفاظ میں طلب سے مراد ہے:

(الف) خواہش (ب) ضرورت (ج) ضرورت اور خواہش (د) اشیاء کا حصول

2- کسی خواہش کی تکمیل کے لیے وسائل اور ارادے کی موجودگی ہے:

(الف) طلب (ب) قانونِ طلب (ج) رسد (د) قانون رسد

3- طلب کے لیے شرائط کا ہونا ضروری ہے:

(الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

4- طلب کا گہرا تعلق ہے:

(الف) سرمایہ سے (ب) قیمت سے (ج) ذخیرہ سے (د) رسد سے

5- قانونِ طلب میں کسی شے کی قیمت کا گہرا تعلق ہے:

(الف) سرمایہ سے (ب) رسد سے (ج) طلب سے (د) قوتِ خرید سے

6- وہ خط جس پر قیمت میں تبدیلی سے مقدارِ طلب میں ہونے والی تبدیلی کو ظاہر کیا جاتا ہے، کہلاتا ہے:

(الف) خطِ رسد (ب) خطِ طلب (ج) خطِ امکانی (د) خطِ بجٹ

7 خطِ طلب میں شے کی قیمت گرنے سے اس کی مقدارِ طلب:

(الف) بڑھتی ہے (ب) کم ہوتی ہے (ج) برابر ہوتی ہے (د) یکساں رہتی ہے

8- خطِ طلب ہمیشہ گرتا ہے:

(الف) بائیں سے دائیں (ب) دائیں سے بائیں (ج) نیچے سے اوپر (د) درمیان سے

## جوابات

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| (1) | ج | (2) | الف | (3) | ب | (4) | د | (5) | ج |
| (6) | ب | (7) | الف | (8) | ب | | | | |

# حصہ ب مختصر جواب کے سوالات

**سوال نمبر 1: معاشیات میں طلب سے کیا مراد ہے؟**

جواب: طلب (Demand):

عام الفاظ میں طلب کسی شے کی ضرورت یا خواہش کو کہا جاتا ہے لیکن معاشیات کی اصطلاح میں طلب سے مراد ہے کہ کوئی خواہش اس وقت تک طلب کے درجہ تک نہیں پہنچ سکتی جب تک کہ خواہش رکھنے والے شخص کے پاس اس خواہش کی تکمیل کے لیے وسائل اور ارادہ نہ ہو۔ لہٰذا وسائل کے بغیر کسی شے کو خریدنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اور ارادے کا ہونا اس لیے ضروری ہے کہ اگر پیسہ (رقم) موجود ہو لیکن شے خریدنے کا ارادہ ہی نہ ہو تو اس صورت میں بھی خواہش پوری نہ ہو سکے گی۔

**سوال نمبر 2: طلب کی تین شرائط بیان کریں۔**

جواب: طلب کی شرائط:

طلب کی تین شرائط مندرجہ ذیل ہیں۔

(الف) خریدنے کی طاقت:

کسی شے کی خواہش اس وقت تک طلب نہیں کہلا سکتی جب تک کہ اس شے کو خریدنے کے لیے قوت موجود نہ ہو۔

(ب) خریدنے کا ارادہ:

طلب کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ کسی شے کو خریدنے کے لیے اس شے کو خریدنے کا ارادہ بھی موجود ہو۔

(ج) شے کی قیمت:

طلب کی تکمیل اس وقت تک ممکن نہیں ہوتی جب تک کہ خریدار کو شے کی قیمت کے بارے میں مکمل علم نا ہو۔

**سوال نمبر 3: قانونِ طلب سے کیا مراد ہے؟ قانونِ طلب کے مفروضات بیان کیجیے۔**

جواب: قانونِ طلب (Law of Demand):

باقی امور بدستور رہتے ہوئے اگر کسی شے کی قیمت میں اضافہ ہو جائے تو اس کی طلب سکڑ جاتی ہے اور اگر قیمت گر جائے تو طلب پھیل جاتی ہے۔

قانونِ طلب کے مفروضات مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ اکائیوں کی یکسانیت
2۔ صارفین کی معینہ آمدنی
3۔ صارفین کی معینہ پسند
4۔ مستقبل میں اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ ناممکن
5۔ آبادی کا تناسب مستقل

**سوال نمبر4: شے کی طلب میں تبدیلی پیدا کرنے والے عوامل تحریر کیجیے؟**

**جواب: شے کی طلب میں تبدیلی:**

کسی شے کی طلب میں تبدیلی پیدا کرنے والے عوامل درج ذیل ہوتے ہیں:

1۔ فیشن اور پسند کی تبدیلی:

اگر فیشن اور ذوق تبدیل ہو جائے تو شے کی طلب گر جاتی ہے۔

2۔ آبادی میں تبدیلی:

اگر آبادی میں تبدیلی رونما ہو جائے تو بھی شے کی طلب کم ہو جاتی ہے۔

3۔ موسم کی تبدیلی:

بعض اشیاء موسم کے لحاظ سے استعمال کی جاتی ہیں۔ موسم گزر جانے کے بعد ان کی طلب بھی کم ہو جاتی ہے۔ مثلاً موسم گرما میں گرم کپڑوں کی طلب ختم ہو جاتی ہے۔

**سوال نمبر5: خط طلب سے کیا مراد ہے؟**

**جواب: خط طلب (Demand Curve):**

خط طلب ایک ایسا خط ہے جس پر قیمت میں تبدیلی رونما ہو جانے کے باعث مقدارِ طلب میں ہونے والی تبدیلی کو ظاہر کیا جاتا ہے۔ خطِ طلب اوپر سے نیچے اور دائیں سے بائیں گرتا ہے جو قیمت میں کمی اور طلب میں اضافہ کے رجحان کو ظاہر کرتا ہے۔

## حصہ ج تفصیلی سوالات کے جوابات

**سوال نمبر1: معاشیات کی اصطلاح میں طلب کی تعریف کیجیے اور اس کی شرائط تفصیل بیان کیجیے۔**

**جواب: طلب (Demand):**

عام الفاظ میں طلب سے مراد کسی شے کی ضرورت یا خواہش لی جاتی ہے لیکن معاشیات کی اصطلاح میں طلب سے مراد کوئی بھی شے اس وقت تک طلب کا درجہ حاصل نہیں کر سکتی جب تک کہ خواہش رکھنے والے شخص کے پاس اس خواہش کو پورا کرنے کے لیے وسائل اور ارادہ نہ ہو اس لیے کہ وسائل کے بغیر کسی شے کو خریدنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہو سکتا اور ارادہ اس لیے ضروری ہے کہ اگر رقم موجود ہو لیکن اس شے کی خریداری کا ارادہ نہ ہو تو اس صورت میں بھی خواہش پوری نہ ہو سکے گی۔

طلب کی مندرجہ ذیل تین شرائط ہیں:

1۔ خریدنے کی طاقت:

کسی شے کی خواہش اُس وقت تک طلب کا درجہ حاصل نہیں کرسکتی جب تک کہ اس شے کو خریدنے کی قوت موجود نہ ہو، اس کی بہترین مثال یوں سمجھیے کہ ہر شخص کی یہ دلی خواہش ہوتی ہے کہ اس کے پاس ذاتی سواری یعنی موٹر سائیکل یا کار وغیرہ موجود ہو لیکن اس شخص کے پاس کار یا موٹر سائیکل کی خریداری کے لیے اتنی رقم موجود نہیں ہوتی کہ وہ اس رقم سے کار یا موٹر سائیکل خرید سکے لہٰذا اس شخص کی خواہش پوری نہیں ہو پاتی۔ اگر اس کے پاس خریدنے کی قوت موجود ہو تو وہی خواہش طلب بھی بن سکتی ہے۔

2۔ خریدنے کا ارادہ:

طلب کے لیے کسی شے کو خریدنے کی قوت کے علاوہ اس شے کو خریدنے کا ارادہ بھی ہونا انتہائی ضروری ہے کیونکہ اگر کسی شخص کے پاس کوئی شے خریدنے کے لیے رقم موجود ہو لیکن اس شخص کا وہ شے خریدنے کا کوئی ارادہ ہی نہ ہو تو بھی اس صورت میں بھی وہ شخص اس شے کو نہیں خریدے گا لہٰذا خواہش طلب میں تبدیل نہیں ہو سکے گی۔

3۔ شے کی قیمت:

طلب کی تکمیل کے لیے ایک اور چیز یہ بھی ضروری ہے کہ خریدار کو شے کی قیمت کے بارے میں علم ہونا ضروری ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ قیمت ہی وہ واحد ذریعہ ہے جس کی بدولت ہی اندازہ ہوسکتا ہے کہ شے کی کتنی مقدار خریدنے کے قابل ہے جیسے کہ موسمی کے موسم میں ایک شخص کی یہ خواہش ہے کہ وہ ایک درجن موسمیاں خریدے لیکن اس شخص کو ایک درجن موسمیوں کی قیمت معلوم نہیں ہے ایسی صورت میں وہ مقدارِ طلب کا اظہار نہیں کرسکے گا لہٰذا خریدار کو شے کی قیمت کے بارے میں بھی معلوم ہونا ضروری ہے۔

## سوال نمبر 2: قانونِ طلب بیان کیجیے اور اس کے مفروضات لکھیے؟

جواب: قانونِ طلب (Law of Demand):

"باقی امور بدستور رہتے ہوئے اگر کسی شے کی قیمت میں اضافہ ہو جائے تو اس کی طلب سکڑ جاتی ہے اور اگر قیمت گر جائے تو طلب پھیل جاتی ہے۔"

مذکورہ بالا الفاظ سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ قیمت میں اتار چڑھاؤ کے سبب مقدارِ طلب میں بھی کمی بیشی ہوتی ہے لیکن شرط یہ ہے کہ باقی امور بدستور رہیں۔ جیسے کہ صارفین کی پسند، ان کا ذوق اور فیشن تبدیل نہ ہو ان کی آمدنی میں کمی بیشی نہ ہو، آبادی کی تعداد میں بھی کمی یا اضافہ نہ ہو۔ مثلاً ایک شخص سگریٹ پینا چھوڑ دے تو سگریٹ کی کمی کے باوجود سگریٹ کی طلب میں اضافہ نہیں ہوگا۔ اسی طرح اگر کسی چیز کا فیشن ختم ہو جائے تو ایسی صورت میں اس کی قیمت گر جانے کے باوجود اس کی مقدارِ طلب میں اضافہ نہیں ہوگا۔

قانونِ طلب کے مفروضات:

قانونِ طلب کے درست ہونے کے لیے شرائط کی پابندی ضروری ہے اگر ان کی پابندی نہ کی جائے تو قانونِ طلب بھی درست ثابت نہیں ہوگا۔ معاشیات میں یہ شرائط مفروضات کہلاتے ہیں۔ یہ مفروضات مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ اکائیوں کی یکسانیت:

جو شے فروخت کے لیے پیش کی جائے اس کی تمام اکائیاں معیار اور مقدار کے اعتبار سے یکساں ہوں۔

2۔ صارفین کی آمدنی تبدیل نہ ہو:

قیمت میں تبدیلی کے ساتھ ساتھ اگر صارفین کی آمدنی میں بھی تبدیلی رونما ہو جائے تو یہ قانون ناکام ہو جاتا ہے، جیسے کہ اگر کسی شے کی قیمت میں اضافہ ہو جائے اور ساتھ ہی ساتھ صارف کی آمدنی بھی بڑھ جائے تو اس صورت میں بھی طلب کم نہیں ہوگی۔

3۔ صارفین کی پسند تبدیل نہ ہو:

کسی شے کی مقدارِ طلب صارف کی پسند اور ناپسند پر منحصر ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں اگر صارف کی پسند یا اس کا ذوق تبدیل ہو جائے تو شے کی قیمت میں کمی کے باوجود اس کی مقدارِ طلب میں اضافہ نہیں ہوگا۔

4۔ مستقبل میں قیمت بڑھنے کا امکان:

اگر کسی شے کی قیمت مستقبل میں بڑھ جانے کا امکان ہو تو اس کی قیمت میں کمی نہ ہونے کے باوجود اس کی مقدارِ طلب میں اضافہ ہو جائے گا۔

5۔ آبادی میں تبدیلی:

آبادی کی مقدار میں کمی بیشی بھی مقدارِ طلب کو متاثر کرتی ہے، جیسے کہ اگر آبادی پہلے سے زیادہ ہو جائے تو قیمت میں اضافہ کے باوجود اس کی طلب بھی بڑھ جائے گی۔

## سوال نمبر 3: معاشیات میں طلب سے کیا مراد ہے؟ گوشوارے کی مدد سے واضح کیجیے۔

جواب: طلب (Demand):

باقی امور بدستور رہتے ہوئے اگر کسی شے کی قیمت میں اضافہ ہو جائے تو اس کی طلب سکڑ جاتی ہے اور اگر قیمت گر جائے تو طلب پھیل جاتی ہے۔

پیش کردہ قانون سے یہ بات عیاں ہو جاتی ہے کہ قیمتوں کے نشیب و فراز کے سبب مقدارِ طلب میں بھی کمی بیشی رونما ہو جاتی ہے۔ لیکن اس کے لیے شرائط کا ہونا ضروری ہے جیسے کہ صارفین کی پسند، ان کا ذوق اور فیشن تبدیل نہ ہو۔ ان کی آمدنی میں کمی بیشی نہ ہو آبادی کی مقدار معینہ اور مقرر ہو، مثلاً ایک شخص سگریٹ پینا چھوڑ دے تو سگریٹ کی قیمت میں کمی کے باوجود بھی سگریٹ کی طلب میں اضافہ نہیں ہوگا اسی طرح اگر کسی چیز کا فیشن ختم ہو جائے تو ایسی صورت میں اس کی قیمت گر جانے کے باوجود اس کی مقدار طلب میں اضافہ نہیں ہوگا۔

گوشوارے کی مدد سے قانونِ طلب کی وضاحت:

معاشیات میں کسی بھی قانون کو مکمل طور پر سمجھنے کے لیے گوشوارہ کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ گوشوارہ کی مدد سے قانون کو مختلف زاویوں پر پرکھا جا سکتا ہے۔ قانونِ طلب کو بھی پرکھنے کے لیے درج ذیل گوشوارہ پیش کیا گیا ہے۔

گوشوارہ طلب

| چینی کی قیمت فی کلوگرام میں | چینی کی مقدارِ طلب فی کلوگرام میں |
|---|---|
| 14 روپے | 10 کلوگرام |
| 18 روپے | 7 کلوگرام |
| 20 روپے | 6 کلوگرام |
| 25 روپے | 4 کلوگرام |
| 30 روپے | 2 کلوگرام |

گوشوارہ طلب کی وضاحت:

پیشِ نظر گوشوارے میں گوشوارے کی ایک جانب چینی کی قیمت فی کلوگرام روپے میں لی گئی ہے جب کہ گوشوارے کی دوسری جانب چینی کی مقدارِ طلب فی کلوگرام میں لی گئی ہے۔ یہ بات فرض کی گئی ہے کہ جب چینی کی قیمت 14 روپے فی کلوگرام تھی تو اس وقت چینی کی مقدارِ طلب 10 کلوگرام تھی۔ جب چینی کی قیمت 14 روپے فی کلوگرام سے بڑھ کر 18 روپے فی کلوگرام ہوگئی تو اس وقت چینی کی مقدارِ طلب 10 کلوگرام سے کم ہوکر 7 کلوگرام ہوگئی۔ اسی طرح جب تیسری بار چینی کی قیمت میں 2 روپے فی کلوگرام کا اضافہ ہوا تو چینی کی مقدارِ طلب میں 1 کلوگرام کی مزید کمی وقوع پذیر ہوگئی اس طرح جب چینی کی قیمت 20 روپے فی کلوگرام ہوئی تو اس کی مقدارِ طلب مزید کم ہوئی اور 7 کلوگرام سے گر کر 6 کلوگرام ہوگئی اور جب چینی کی قیمت میں مزید 5 روپے فی کلوگرام کا اضافہ ہوا تو اس کی مقدارِ طلب مزید گر گئی اور 25 روپے فی کلوگرام چینی کی قیمت پر اس کی مقدارِ طلب 4 کلوگرام رہ گئی۔ بالکل اسی طرح جب پانچویں بار چینی کی قیمت میں 5 روپے فی کلوگرام کا اضافہ ہوا اور چینی کی قیمت 30 روپے فی کلوگرام ہوگئی تو اس کی مقدارِ طلب صرف 2 کلوگرام رہ گئی۔

پیشِ نظر گوشوارہ یہ بات ظاہر کرتا ہے کہ چینی کی قیمت فی کلوگرام بڑھنے سے اس کی مقدارِ طلب فی کلوگرام میں کمی وقوع پذیر ہو جاتی ہے یعنی کہ شے کی قیمت اس کی مقدارِ طلب کے برعکس متناسب ہے۔ جب شے کی قیمت بڑھتی ہے تو اس کی مقدارِ طلب گر جاتی ہے اور جب قیمت گر جاتی ہے تو اس کی مقدارِ طلب بڑھ جاتی ہے یہی اصول قانونِ طلب کہلاتا ہے۔

## سوال نمبر 4: خطِ طلب سے کیا مراد ہے؟ وضاحت کیجیے۔

جواب: خطِ طلب (Demand Curve):

خطِ طلب ایک ایسا خط ہوتا ہے جس میں قیمت کی تبدیلی کے باعث مقدارِ طلب میں ہونے والی تبدیلی کا اظہار کیا جاتا ہے۔ یہ خط قیمت میں کمی اور طلب میں اضافہ کی کیفیت کو بیان کرتا ہے۔

خطِ طلب کی خصوصیات:

خطِ طلب کی خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ خطِ طلب ہمیشہ دائیں سے بائیں گرتا ہے۔

2۔ خطِ طلب پر مختلف نقاط کا اظہار کیا جاتا ہے۔

3۔ خطِ طلب پر موجود یہ مختلف نقاط قیمتوں میں تبدیلی کا اظہار کرتے ہیں۔

4۔ خطِ طلب کو کسی مخصوص فرق سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

گوشوارہ خط طلب:

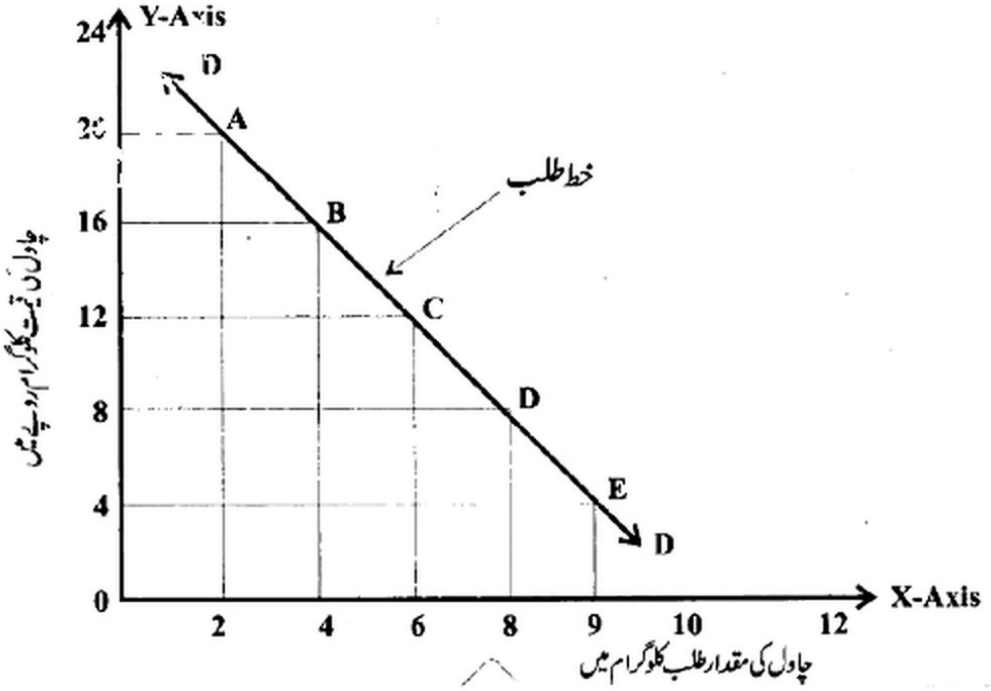
| چاول کی قیمت فی کلوگرام میں | چاول کی مقدارِ طلب فی کلوگرام میں |
|---|---|
| 20 روپے | 2 کلوگرام |
| 16 روپے | 4 کلوگرام |
| 12 روپے | 6 کلوگرام |
| 8 روپے | 8 کلوگرام |
| 4 روپے | 9 کلوگرام |

گوشوارہ کی وضاحت:

پیش نظر گوشوارہ میں یہ بات فرض کی گئی ہے کہ چاول کی قیمت فی کلوگرام ہے جبکہ چاول کی مقدارِ طلب فی کلوگرام ہے۔ ابتداء میں چاول کی قیمت 20 روپے فی کلوگرام فرض کی گئی ہے جبکہ اس قیمت پر چاول کی مقدارِ طلب 2 کلوگرام فرض کی گئی ہے جب چاول کی قیمت 20 روپے فی کلو گرام سے کم ہوکر 16 روپے فی کلوگرام ہوجاتی ہے تو اس صورت میں اس کی مقدارِ طلب 2 کلوگرام سے بڑھ کر 4 کلوگرام ہوجاتی ہے اسی طرح 12 روپے فی کلوگرام چاول کی قیمت ہوجانے پر مقدارِ طلب 8 کلوگرام ہوجاتی ہے اور 4 روپے فی کلوگرام چاول کی قیمت ہوجانے پر اس کی مقدار طلب 9 کلوگرام ہوجاتی ہے۔ پیش نظر گوشوارہ یہ بات ظاہر کرتا ہے کہ شے کی قیمت گرنے پر اس کی مقدارِ طلب بڑھ جاتی ہے۔

ڈائیگرام کی مدد سے وضاحت:

اس سے پہلے ہم نے خطِ طلب کی تعریف اور اس کے گوشوارے کا تفصیل سے مطالعہ کیا اب ہم خطِ طلب کو ڈائیگرام کی مدد سے سمجھتے ہیں۔



3۔ خطِ طلب پر موجود یہ مختلف نقاط قیمتوں میں تبدیلی کا اظہار کرتے ہیں۔

4۔ خطِ طلب کو کسی مخصوص فرق سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

گوشوارہ خط طلب:

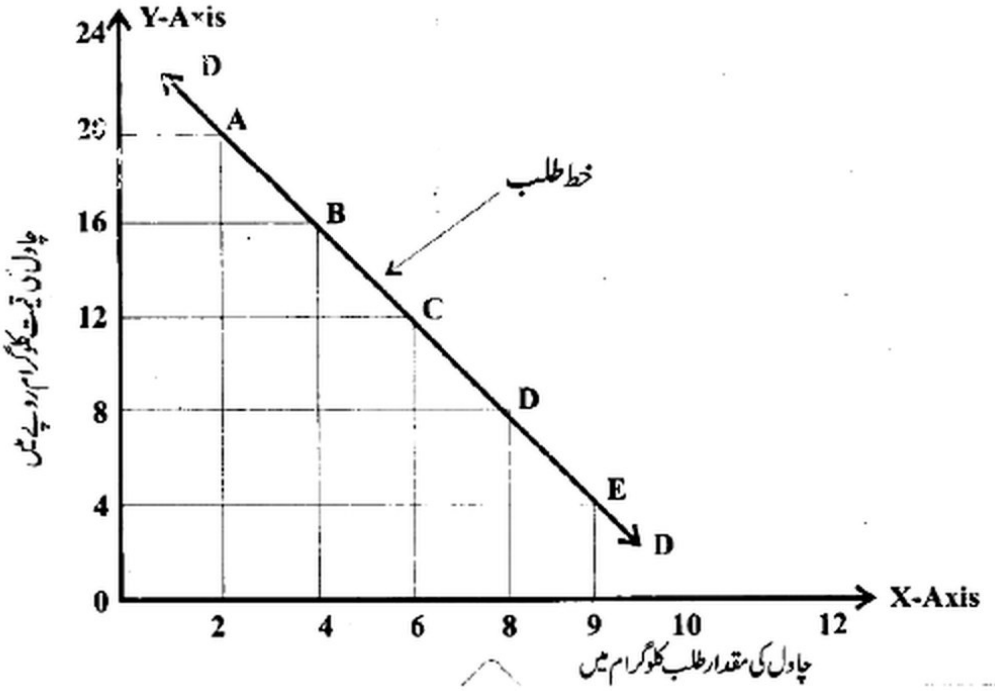
| چاول کی قیمت فی کلوگرام میں | چاول کی مقدارِ طلب فی کلوگرام میں |
|---|---|
| 20 روپے | 2 کلوگرام |
| 16 روپے | 4 کلوگرام |
| 12 روپے | 6 کلوگرام |
| 8 روپے | 8 کلوگرام |
| 4 روپے | 9 کلوگرام |

گوشوارہ کی وضاحت:

پیشِ نظر گوشوارہ میں یہ بات فرض کی گئی ہے کہ چاول کی قیمت فی کلوگرام ہے جبکہ چاول کی مقدارِ طلب فی کلوگرام ہے۔ ابتداء میں چاول کی قیمت 20 روپے فی کلوگرام فرض کی گئی ہے جبکہ اس قیمت پر چاول کی مقدارِ طلب 2 کلوگرام فرض کی گئی ہے جب چاول کی قیمت 20 روپے فی کلو گرام سے کم ہوکر 16 روپے فی کلوگرام ہو جاتی ہے تو اس صورت میں اس کی مقدارِ طلب 2 کلوگرام سے بڑھ کر 4 کلوگرام ہو جاتی ہے اسی طرح 12 روپے فی کلوگرام چاول کی قیمت ہو جانے پر مقدارِ طلب 8 کلوگرام ہو جاتی ہے اور 4 روپے فی کلوگرام چاول کی قیمت ہو جانے پر اس کی مقدار طلب 9 کلوگرام ہو جاتی ہے۔ پیشِ نظر گوشوارہ یہ بات ظاہر کرتا ہے کہ شے کی قیمت گرنے پر اس کی مقدارِ طلب بڑھ جاتی ہے۔

ڈائیگرام کی مدد سے وضاحت:

اس سے پہلے ہم نے خطِ طلب کی تعریف اور اس کے گوشوارے کا تفصیل سے مطالعہ کیا۔ اب ہم خطِ طلب کو ڈائیگرام کی مدد سے سمجھتے ہیں۔



ڈائیگرام کی وضاحت:

پیش نظر ڈائیگرام میں "o" اوریجن ہے جبکہ "x" محور پر چاول کی مقدارِ طلب اور "y" محور پر چاول کی قیمت کو کلوگرام میں ظاہر کیا گیا ہے جب چاول کی قیمت 20 روپے فی کلوگرام ہوتی ہے تو اس صورت میں اس کی طلب 2 کلوگرام ہوتی ہے۔ جب چاول کی قیمت 20 روپے سے کم ہو کر 16 روپے فی کلوگرام ہو جاتی ہے تو اس صورت میں اس کی مقدارِ طلب 4 کلوگرام ہو جاتی ہے، اسی طرح جب چاول کی قیمت 12 روپے فی کلوگرام ہوتی ہے تو چاول کی مقدارِ طلب 6 کلوگرام ہو جاتی ہے پھر جب 8 روپے فی کلوگرام چاول کی قیمت ہو جاتی ہے تو اس کی مقدارِ طلب بھی 8 کلوگرام ہو جاتی ہے اور جب چاول کی قیمت 4 روپے فی کلوگرام ہو جاتی ہے تو اس کی مقدارِ طلب 9 کلوگرام ہو جاتی ہے۔ اس طرح نقاط A-B-C اور D حاصل ہوتے ہیں ان نقاط کو ملانے سے ایک خط "DD" حاصل ہوتا ہے جسے خطِ طلب کہتے ہیں۔

## سوال نمبر5: قانونِ طلب کی تعریف اور وضاحت گوشوارہ اور ڈائیگرام سے کیجیے۔

جواب: قانونِ طلب (Law of Demand):

باقی امور بدستور رہتے ہوئے اگر کسی شے کی قیمت میں اضافہ ہو جائے تو اس کی طلب سکڑ جاتی ہے اور اگر قیمت گر جائے تو طلب پھیل جاتی ہے۔

قانونِ طلب کا گوشوارہ:

| چینی کی قیمت فی کلوگرام | چینی کی مقدارِ طلب فی کلوگرام |
|---|---|
| 2 روپے | 20 کلوگرام |
| 4 روپے | 16 کلوگرام |
| 6 روپے | 12 کلوگرام |
| 8 روپے | 8 کلوگرام |
| 9 روپے | 4 کلوگرام |

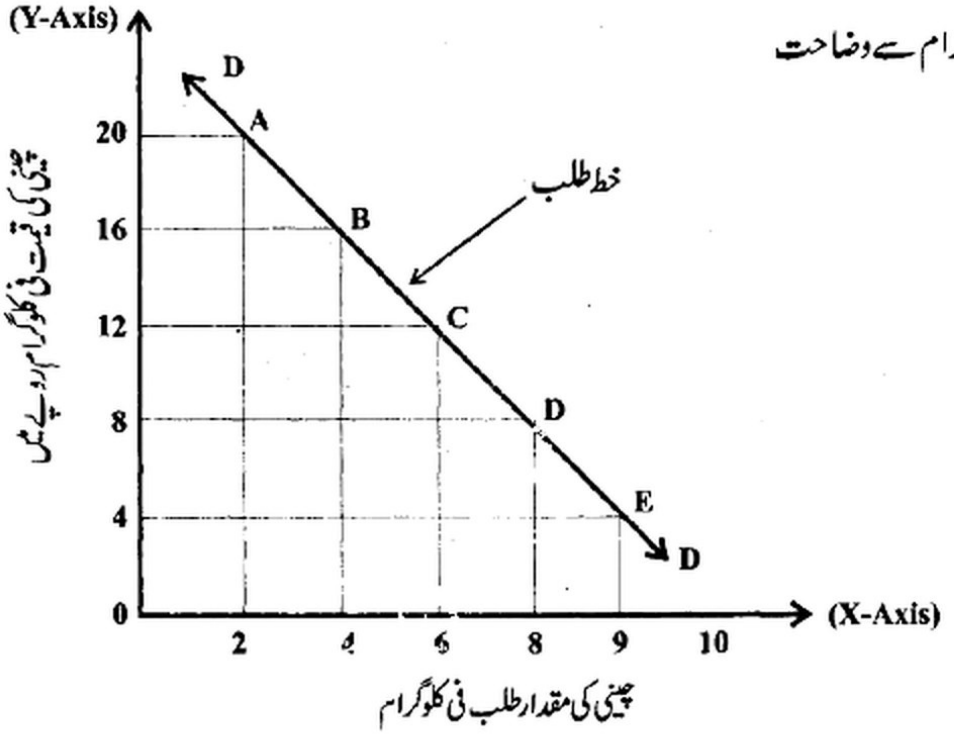
گوشوارہ کی وضاحت:

پیش نظر گوشوارے میں یہ بات فرض کی گئی ہے کہ گوشوارے کے ایک جانب چینی کی قیمت فی کلوگرام روپوں میں ہے جبکہ دوسری جانب چینی کی طلب فی کلوگرام میں ہے۔ جب چینی کی قیمت 2 روپے فی کلوگرام ہوتی ہے تو اس کی طلب 20 کلوگرام ہوتی ہے لیکن جب چینی کی قیمت میں 2 روپے کا اضافہ ہو جاتا ہے تو اس کی طلب کم ہو جاتی ہے۔ یعنی کہ 4 روپے فی کلوگرام چینی کی قیمت پر اس کی طلب 16 کلوگرام ہو جاتی ہے اسی طرح 6 روپے فی کلوگرام چینی کی قیمت پر اس کی طلب میں مزید کمی ہو جاتی ہے اور 16 کلوگرام سے کم ہو کر 12 کلوگرام رہ جاتی ہے۔ جب چینی کی قیمت فی کلوگرام 8 روپے ہو جاتی ہے تو اس کی طلب مزید گر کر 8 کلوگرام رہ جاتی ہے اور جب چینی کی قیمت میں مزید اضافہ ہوتا ہے اور 8 روپے فی

کلوگرام سے بڑھ کر 9 روپے فی کلوگرام ہوجاتی ہے تو اس صورت میں چینی کی طلب مزید کم ہوکر صرف 4 کلوگرام رہ جاتی ہے اس کا مطلب یہ ہوا کہ شے کی قیمت بڑھنے سے اس کی طلب کم ہوجاتی ہے اور شے کی قیمت کم ہوجانے سے شے کی طلب بڑھ جاتی ہے

قانونِ طلب اسی بات کی وضاحت کرتا ہے کہ اشیاء کی قیمتیں بڑھ جانے سے ان کی طلب کم ہوجاتی ہے اور اگر اشیاء کی قیمتیں کم کردی جائیں تو ان کی طلب بڑھ جاتی ہے۔ یعنی کہ اشیاء کی طلب کا انحصار اشیاء کی قیمتوں پر ہوتا ہے اشیاء کی قیمتوں کا طلب کے درمیان بالعکس تناسب پایا جاتا ہے۔

ڈائیگرام سے وضاحت




ڈائیگرام کی وضاحت:

پیش نظر ڈائیگرام میں افقی محور (X-Axis) پر چینی کی قیمت فی کلوگرام روپوں میں لی گئی ہے جبکہ عمودی محور (Y-Axis) پر چینی کی طلب فی کلوگرام میں لی گئی ہے۔ "O" اوریجن کو ظاہر کرتا ہے، ڈائیگرام کے مطابق جب چینی کی قیمت 2 روپے فی کلوگرام تھی تو اس وقت چینی کی طلب 20 کلوگرام تھی۔ (X-Axis) پر نقطہ "2" اور (Y-Axis) پر نقطہ "20" دونوں ایک مقام پر ملتے ہیں جسے انگریزی کے حرف "A" سے ظاہر کیا گیا ہے۔ اسی طرح جب چینی کی قیمت 2 روپے فی کلوگرام سے بڑھ کر 4 روپے فی کلوگرام ہوگئی تو اس کی طلب 20 کلوگرام سے کم ہوکر 16 کلوگرام ہوگئی۔ "4" اور "16" جس مقام پر ملتے ہیں اس مقام کو انگریزی کے حرف "B" سے ظاہر کیا گیا ہے۔ اسی طرح جیسے جیسے چینی کی قیمت فی کلوگرام میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے ویسے ویسے اس کی طلب میں کمی وقوع پذیر ہوتی چلی جاتی ہے اور ایک وقت ایسا آتا ہے کہ اس کی طلب انتہائی کم ہوجاتی ہے۔ جہاں جہاں نقاط آپس میں ملتے ہیں وہاں وہاں انگریزی کے مختلف حروف سے انہیں ظاہر کیا گیا ہے۔ انگریزی کے تمام حروف A, B, C, D اور E کو آپس میں ملانے پر ایک خط "DD" حاصل ہوتا ہے جسے خط طلب کا نام دیا جاتا ہے۔

# درسی کتاب کی مشق

سوال نمبر1 معاشیات میں طلب سے کیا مراد ہے؟ گوشوارے کی مدد سے وضاحت کیجیے۔

جواب دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر3

سوال نمبر2 قانون طلب بیان کیجیے نیز اس کے مفروضات لکھیے

جواب دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر2

سوال نمبر3 طلب کے لیے کن شرائط کا ہونا ضروری ہے بیان کیجیے۔

جواب دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر1

سوال نمبر4 خط طلب سے کیا مراد ہے؟ وضاحت کریں۔

جواب دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر4